بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سکینڈری ایجوکیشن پشاور

نجی تعلیمی ادارے کی رجسٹریشن اور تجدید کیلئے قواعد وضوابط:

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سکینڈری ایجوکیشن پشاور، کی وضع کردہ طریقہ کار اور ہدایات برائے ''رجسٹریشن اور تجدید'' کے قواعد وضوابط زیرنظر تحریر مفصل لکھے گئے ہیں۔لہٰذا تعلیمی اداروں کے سربراہان درج ذیل ہدایات کی روشنی میں مزکورہ مقاصد کیلئے رابطہ کریں۔

دائرہ اختیار پشاور بورڈ:

ضلع پشاور، چارسدہ، چترال، خیبر ایجنسی، مہمند ایجنسی اور ایف آر پشاور کے تمام تعلیمی ادارے پشاور بورڈ کے دائرہ اختیار میں شامل ہیں۔

رجسٹریشن:

قانون برائے پرائیویٹ تعلیمی ادارے سال 2001ء اور ترمیم شدہ سال 2002ء آرڈیننس کے مطابق ''پشاور بورڈ'' کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام تعلیمی ادارے بشمول مانٹیسوری/اولیول، اے لیول (O Level, A Level) فرنچائز رجسٹریشن کے پابند ہیں۔اس ضمن میں تعلیمی ادارے درج ذیل شرائط کو پورا کرینگے۔

ا۔ خیبر پختونخواہ رجسٹریشن اور کارکردگی برائے نجی تعلیمی ادارے آرڈیننس 2001 ترمیم شدہ 2002 بحوالہ باب 5 سیکشن 12 سب سیکشن 3-2 (اگر کوئی پرائیویٹ سیکٹر میں ہائیر سیکنڈری سکول/کالج کھولنا چاہتا ہوتو وہ دوعد اخبار (ایک اُردو اور ایک انگریزی) میں ایک نوٹس بطور اشتہار شائع کرے گا جس میں ادارے کی نوعیت اور جگہ کا ذکر کیا گیا ہو اور ادارے کے بارے میں عوام الناس سے مثبت رائے اور اعتراضات کیلئے خاص وقت دیا گیا ہو عوامی مقامات پر بھی آویزاں کیا جا چکا ہو۔تاکہ عوام کے شکایات واعتراضات کا ازالہ ہو۔ان ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈسٹرکٹ کمیٹی ادارہ کی رجسٹریشن کا فیصلہ کرے گی۔

ہدایات برائے عمارت:

ا۔ ذاتی عمارت کیلئے مالکانہ سند (Ownwer Certificate) جبکہ کرایہ کی عمارت کیلئے میعاد سرٹیفیکیٹ (Lease Agreement) کا ہونا ضروری ہیں۔نیز عمارت کا نقشہ مجاز اتھارٹی سے تصدیق شدہ لازمی پیش کرنا ہوگا۔

ادارے کی عمارت میں بچوں کی تعداد اور سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل چارٹ ملاحظہ کریں:

کیٹگری	کمروں کی تعداد	وضاحت	واش روم	وضاحت
پرائمری (پریپ تا پانچویں کلاس تک)	کمروں کی کم ازکم تعداد (10 کمرے)	پرنسپل آفس، سٹاف روم، اکاونٹ آفس کے علاوہ پریپ نرسری تا کلاس پنجم فی کلاس ایک کمرہ	کم ازکم ''دو'' برائے طلباء	بچوں کیلئے واش روم کی تعداد ''دو'' ہونی چاہئے جبکہ تعداد کے اضافے کے ساتھ فی پچاس طلبہ کیلئے ایک واش روم کا اضافہ ہونا ضروری ہے
مڈل (پریپ تا آٹھویں کلاس تک)	کمروں کی کم ازکم تعداد (13 کمرے)	پرنسپل آفس، سٹاف روم، اکاونٹ آفس کے علاوہ پریپ نرسری تا کلاس ہشتم فی کلاس ایک کمرہ	کم ازکم ''دو'' برائے طلباء	بچوں کیلئے واش روم کی تعداد ''دو'' ہونی چاہئے جبکہ تعداد کے اضافے کے ساتھ فی پچاس طلبہ کیلئے ایک واش روم کا اضافہ ہونا ضروری ہے
ہائی (پریپ تا دہم کلاس)	کمروں کی کم ازکم تعداد (19 کمرے)	آفس اور طلباء کے اضافے کے علاوہ فزکس کیمسٹری اور بیالوجی لیبارٹریز اور لائبریری کا ہونا ضروری ہے	کم ازکم ''دو'' برائے طلباء	بچوں کیلئے واش روم کی تعداد ''دو'' ہونی چاہئے جبکہ تعداد کے اضافے کے ساتھ فی پچاس طلبہ کیلئے ایک واش روم کا اضافہ ہونا ضروری ہے
ہائیر سیکنڈری (پریپ تا بارہویں کلاس)	کمروں کی کم ازکم تعداد (22 کمرے)	دوعدد سٹاف رومز ممکنہ کلاسسز اور لیبارٹریز کا ہونا ضروری ہے لیبارٹری برائے نہم ودہم، انٹر کلاسسز کیلئے علیحدہ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، کمپیوٹر سائنس	کم ازکم ''دو'' برائے طلباء	بچوں کیلئے واش روم کی تعداد ''دو'' ہونی چاہئے جبکہ تعداد کے اضافے کے ساتھ فی پچاس طلبہ کیلئے ایک واش روم کا اضافہ ہونا ضروری ہے
ہائیر سیکنڈری (کالج/انٹر سیکشن)	کمروں کی کم ازکم تعداد (14 کمرے)	دوعدد سٹاف رومز اور ممکنہ کلاسسز اور فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، کمپیوٹر سائنس کیلئے علیحدہ لیبارٹریز کا ہونا لازمی ہے۔	کم ازکم ''دو'' برائے طلباء	بچوں کیلئے واش روم کی تعداد ''دو'' ہونی چاہئے جبکہ تعداد کے اضافے کے ساتھ فی پچاس طلبہ کیلئے ایک واش روم کا اضافہ ہونا ضروری ہے

دیگر لوازمات:

ا۔ سکول کی عمارت میں چھوٹے درجے کے کھیل کے میدان اور فزیکل ایجوکیشن ٹیچر کا ہونا ضروری ہے۔

۲۔ سائنس لیبارٹریز تمام ضروری سامان، کیمیکل، ایگزاسٹ پنکھے وغیرہ سے مزین ہو۔لیبارٹریز میں متعلقہ کلاسز کے پریکٹیکل کاپیوں کے مطابق تجربات کیلئے ضروری سامان موجود ہو۔

۳۔ سکول کی عمارت میں بوقت ضرورت Fire Extenguisher اور First Aid Box کا موجود ہونا لازمی ہے۔

۴۔ بنیادی سہولیات مثلاً بجلی و پانی کا ہونا لازمی ہے، نیز پینے کا پانی صاف ستھرا اور حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق ہو۔

۵۔ پینے کے پانی کیلئے Water Filter کا نصب کرنا ضروری ہے یا Filter نہ ہونے کی صورت میں PCSIR لیبارٹری سے ٹیسٹ سرٹیفیکیٹ پیش کرنا لازمی ہوگا۔

۶۔ ٹیچنگ ایڈز اور Audio Visual Aids کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ ۷۔ سکول کی سیکورٹی کا مناسب بندوبست ہو۔

۸۔ ادارے کے متعلقہ تشہیری بورڈز سکول کے اوپر اور نزدیک سڑک کے کنارے آویزاں ہو۔ ۹۔ تمام کمرے روشن اور ہوادار ہو۔

۱۰۔ سکول لائبریری میں تدریسی نصاب کے ہر کتب کے تین سیٹ موجود ہو، نیز اضافی کتب کا موجود ہونا بھی لازمی ہے۔

۱۱۔ ٹیکسٹ بک بورڈ کی تیار کردہ کتابیں یعنی سکیم آف سٹڈیز 2006-2007 کے مطابق پڑھانا چاہیئے۔

۱۲۔ رجسٹریشن کیلئے اپلائی کرتے وقت عمارت کی 4-3 رنگین تصاویر بھی بورڈ دفتر میں جمع کرانا لازمی ہے۔

ہدایات برائے طلبہ داخلہ:

ا۔ طلبہ وطالبات کو داخلہ دیتے وقت تجوزہ عمر کا خیال رکھنا ضروری ہے۔اس ضمن میں نوٹیفیکیشن بورڈ کے ویب سائٹ www.bisep.com.pk پر دستیاب ہے۔

۲۔ ابتدائی کلاسسز میں داخلہ دیتے وقت مکمل کوائف کا حاصل کرنا ضروری ہے، داخلہ فارم پر کرنے کے بعد ''داخل خارج رجسٹر'' مکمل ہونا ضروری ہے۔

۳۔ درمیانی کلاسسز میں داخلے کیلئے ابتدائی سکول سے School Leaving Certificate کا ہونا لازمی ہیں، نیز S.L.C کی تصدیق اور ابتدائی سکول کا رجسٹر ہونا ضروری ہوگا۔

۴۔ ہائی سکول اور باقاعدہ ''انرولمنٹ شدہ'' طلبہ کیلئے داخلہ مائیگریشن سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا، اس ضمن میں مائیگریشن سرٹیفکیٹ پر موجود قواعد وضوابط کی پابندی لازمی ہے۔

ہدایات برائے داخل خارج رجسٹر:

داخل خارج رجسٹر سکول اور بورڈ کے درمیان ایک مفصل اور اہم رابطہ ہے۔ تعلیمی اداروں کے سربراہان اس پر خصوصی توجہ کے پابند ہیں۔ اس ضمن میں درج ذیل ہدایات پر توجہ دیں۔

۱۔ دوران تدریسی سال داخل خارج رجسٹر کا مکمل ہونا لازمی ہے۔

۲۔ داخل خارج رجسٹر میں بچوں کے کوائف مثلاً نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، داخلے کی تاریخ، کلاس اور اخراج کی تاریخ بمعہ S.L.C کا اجراء واضح اور صاف لکھا گیا ہو۔

۳۔ رجسٹر میں کسی بھی قسم کی تصحیح یا Fluid کا استعمال ممنوع ہیں۔ ۴۔ دو ناموں کے درمیان تین لکیروں کا فاصلہ ضروری ہے۔

۵۔ ہر صفحے پر سکول کا نام پرنسپل کے دستخط اور مہر لازمی ہے جبکہ داخل خارج کی شروع میں پہلے صفحہ پر ایک تصدیقی سرٹیفیکیٹ موجود ہونا لازمی ہے۔ کہ یہ رجسٹر اتنے صفحات پر مشتمل ہے اور رجسٹر کے ہر صفحہ پر صفحہ نمبر ہونا ضروری ہے۔ ۶۔ سکول کے ہر بچے کا ریکارڈ مثلاً داخلہ فارم، S.L.C داخل خارج رجسٹر کے سیریل کے مطابق درج کیا گیا ہو۔

۷۔ ادارے کی رجسٹریشن ختم ہونے کی صورت میں ادارے کا داخل خارج رجسٹر (Admission Withdrawal Register) اور اصلی سرٹیفیکیٹ (اگر موجود ہو) بورڈ دفتر میں جمع کرنا لازمی ہے۔ ۸۔ بچوں کی حاضری رجسٹر فی کلاس مرتب کرنا لازمی ہے۔

ٹیچنگ سٹاف:

۱۔ ادارے کے سربراہ اور ٹیچنگ سٹاف اعلیٰ اور پروفیشنل کوالیفائیڈ ہو، سربراہ کیلئے گریجویشن یا پوسٹ گریجویشن جبکہ ٹیچنگ سٹاف کیلئے متعلقہ مضمون میں ماسٹر/گریجویٹ ہونے کے ساتھ ساتھ B.Ed یا M.Ed کا ہونا ضروری ہے۔ ۲۔ فل ٹائم سٹاف کا ہونا اور باقاعدہ حاضری رجسٹر مرتب کرنا لازمی ہے۔

اکاونٹ سیکشن:

۱۔ متعلقہ اکاونٹ سیکشن باقاعدہ فیس رجسٹر، کیش بک، کھاتہ رجسٹر مرتب کرنے کے پابند ہے۔

۲۔ سکول کیلئے مختلف ضمن میں مثلاً فرنیچر، لیبارٹری وغیرہ کیلئے بجٹ کا مختص کرنا ضروری ہے۔

۳۔ ادارے کے نام بینک اکاونٹ اور ساتھ ہی سٹاف کی کم از کم تین مہینوں کے برابر کی تنخواہ کا اکاونٹ میں موجود ہونا لازمی ہے۔

۴۔ تنخواہ حکومتی پے سکیل کے مطابق دینے کی سعی ہو۔

ہدایات برائے تعطیلات:

تمام تعلیمی ادارے حکومتی احکامات کے پابند ہونگے، اس ضمن میں حکومت کی طرف سے وضع کردہ تعطیلات پر عمل درآمد ہو نیز موسم گرما اور موسم سرما کے تعطیلات بروقت اور مکمل دیئے جائینگے۔

رجسٹریشن وتجدید

<u>نوٹ:</u> ۱۔ بورڈ حکام کے جملہ فیس Allied Bank limited کے مجوزہ برانچوں میں جمع کرانا لازمی ہے۔

۲۔ سٹاف کی تنخواہ رجسٹر میں درج کر کے Revenue Stamp سے تصدیق شدہ ہو۔

تعلیمی اداروں کے سربراہان مطلوبہ کیٹیگری میں مجوزہ فیس مذکورہ بینک میں جمع کرانے کے بعد ریگولیٹری اتھارٹی آفس سے ٹوکن وصول کر کے Online Apply کریں گے۔

فیس ساخت:

Fee Structure

فیس	پرائمری	مڈل	ہائی	ہائیرسیکنڈری	کالج	میڈیکل ٹیکنالوجی	نوعیت
انسپکشن فیس	Rs. 10,000/-	Rs. 10,000/-	Rs. 15,000/-	Rs. 20,000/-	Rs. 20,000/-	Rs. 30,000/-	آن لائن داخلہ کرنے کیلئے ٹوکن اجراء سے پہلے جمع کرنا لازمی ہے۔
رجسٹریشن فیس	Rs. 3000/-	Rs. 3000/-	Rs. 9000/-	Rs. 9000/-	Rs. 9000/-	Rs. 30,000/-	رجسٹریشن منظور ہونے کے بعد
سیکورٹی فیس (TDR)	Rs. 5000/-	Rs. 5000/-	Rs. 10,000/-	Rs. 10,000/-	Rs. 10,000/-	Rs. 30,000/-	اکاونٹ نمبر: **5860-2** میں کرنا ہوگا
سالانہ رینول فیس	Rs. 2000/-	Rs. 3000/-	Rs. 5000/-	Rs. 12,000/-	Rs. 7,000/-	Rs. 10,000/-	سالانہ تجدید (Renewal) ہر سال 31 مارچ سے پہلے کرنا لازمی ہے ورنہ رجسٹریشن خودبخود ختم ہوجاتا ہے
توسیعی فیس (Up-Gradation)		Rs. 3000/-	Rs. 6,000/-	Rs. 12,000/-			توسیعی منظوری کے بعد

چونکہ تعلیمی میدان میں نجی اداروں کا ایک کلیدی کردار ہے اس لیے ان اداروں کے سربراہان کیلئے ضروری ہے کہ وہ ہر بچے کو معیاری تعلیم فراہم کریں تاکہ یہ بچے آگے چل کر ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں۔ نظم وضبط کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام طلبہ وطالبات کو ہدایات جاری کریں کہ سکول کے اوقات کار میں موبائل فون کا استعمال قطعاً ممنوع ہے۔

<u>ڈائریکٹر ریگولیٹری اتھارٹی</u>

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن پشاور
091-9218012, 9222072
E-mail: regulatory@bisep.com.pk

Your suggestions will be highly valued and appreciated for ehancment of qulity education.